صولتہ الضیغم علی اعداءا بن مریم" کے نام سے کی جو مطبع سنگین لکھنؤ سے شائع ہوئی۔ مگر یہ بھی اُردو میں اپنے موضوع پر پہلی کتاب نہیں۔ اِس سے دو سال پہلے ۱۲۴۶ھ/۱۸۳۰ء میں کسی نامعلوم مؤلف نے "ردِ نصاریٰ" کے نام سے ایک کتابچہ شائع کیا تھا۔ [تفصیل کے لیے دیکھیے: "عالمِ اسلام اور عیسائیت" بابت جنوری ۱۹۹۴ء، ص ۹-۱۴، فروری ۱۹۹۴ء، ص ۱۷-۱۸]

اگر مطبوعہ کتابوں کے ساتھ غیر مطبوعہ کتابوں کا ذکر کیا جائے تو "ردِ نصاریٰ" سے ایک سال پہلے (۱۲۴۵ھ) کی تالیف "جواب محمدیہ" کے قلمی نسخے ملتے ہیں۔ یہ کتاب اکرام الدین شاہجہاں آبادی کی تالیف ہے اور جواب الجواب ہے مدراس کے ایک پادری کے رسالہ عیسوی کا، جو پادری مذکور نے ایک مسلمان عالم نعمت علی کے سوالوں کے جواب میں لکھا تھا۔ "جواب محمدیہ" کے نسخے برصغیر کے متعدّد کتب خانوں میں موجود ہیں۔ مثال کے طور پر دیکھیے: [ڈاکٹر صلاح الدین، دہلی کے اُردو مخطوطات کی وضاحتی فہرست، دلّی: انجمن ترقی اُردو (ہند)، ۱۹۷۵ء، ص ۱۴۲]

"کتاب الاستفسار" کی زبان آج سے ڈیڑھ صدی پہلے کی زبان ہے۔ تاہم ذرا توجہ سے پڑھنے سے بات سمجھ میں آجاتی ہے، مگر مولانا آل حسن مُہانی نے جہاں جہاں فارسی اقتباسات پیش کیے ہیں، اگر حواشی میں اِن کے ترجمے دے دیے جاتے تو آج کے "فارسی ناشناس" قاری کے لیے سہولت پیدا ہو جاتی۔

زیرِ تبصرہ اشاعت سفید کاغذ پر طبع ہوئی ہے اور ریگزین کی جلد کے ساتھ مزّین ہے۔ (اختر راہی)

---

*اناجیل اور ہمارے نبی ﷺ

*کسرِ صلیب از روئے بائبل و قرآن

*عقیدہ ابنیّتِ مسیح علیہ السلام: حقائق کی روشنی میں

جناب عبداللطیف ڈسکوی مطالعۂ مسیحیت سے دلچسپی رکھتے ہیں۔ ان کی بعض تحریروں پر "عالمِ اسلام اور عیسائیت" میں تبصرہ لکھا جا چکا ہے۔ مندرجہ بالا پمفلٹوں کے موضوع ان کے عنوانات سے واضح ہیں۔ اوّل الذکر دو پمفلٹ اسلامی مشن - سنت نگر، لاہور نے شائع کیے ہیں، جبکہ تیسرا پمفلٹ شعبۂ نشر و اشاعت جامع مسجد خضریٰ۔ ڈسکہ (ضلع سیالکوٹ) کی جانب سے پیش کیا گیا ہے۔ "اناجیل اور ہمارے نبی ﷺ" دو حصوں میں منقسم ہے اور دونوں حصوں کی عبارت کا بڑا حصّہ لفظ بلفظ ایک جیسا ہے۔ اس تکرار کی حکمت سمجھ میں نہیں آئی۔ (ادارہ)